روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ یکم ستمبر 2007ء 18 شعبان 1428ہجری یکم تبوک 1386ہش جلد 57-92 نمبر 199

اطاعت کے پتلے

رسول اللہ ﷺ نے سفر ہجرت کے دوران ایک خاتون ام معبد کے گھر پر تھوڑا سا قیام کیا تھا۔ اس نے اپنے خاوند کے واپس آنے پر رسول اللہؐ کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا۔

ان کے رفقاء ان کے گرد حلقہ باندھے کھڑے رہتے ہیں اور توجہ سے سنتے ہیں جب وہ انہیں کوئی حکم دیتے ہیں تو وہ تیزی سے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

(البدایہ والنہایہ کتاب الشمائل باب حدیث ام معبد جلد6 صفحہ 30)

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

ہالینڈ سے جرمنی کے لئے روانگی، بیت السبوح فرینکفرٹ میں آمد اور پُرجوش استقبال

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

25/اگست 2007ء

25/اگست 2007ء کو حضور انور نے ساڑھے پانچ بجے صبح نماز فجر بیت النور میں پڑھائی۔ سات بجکر پندرہ منٹ پر اپنے مخصوص انداز سے دست مبارک میں عصا تھامے سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی سیر کے بعد حضور انور نے بیت النور مشن ہاؤس میں لجنہ ہال، بک سٹور اور کچن کا تفصیلی دورہ فرمایا اور لندن سے آئے ہوئے مکرم عباس احمد خان صاحب انجینئر، جو یہاں کے تعمیراتی کاموں کی نگرانی کرتے ہیں، کو ہدایات سے نوازا۔ لجنہ کے فنکشنز کے دوران ایک رہائشی جگہ کی ضرورت تھی جس کے لئے عمارت کے ایک حصہ کو اس میں تبدیل کیا جارہا ہے۔

ہالینڈ سے جرمنی روانگی

آج ہالینڈ سے جرمنی کے لئے روانگی کا دن تھا قافلے کی گاڑیاں تیار ہورہی تھیں۔ جماعتوں سے آئے ہوئے مہمان بھی اپنے اپنے گھروں میں واپسی کی تیاری میں مصروف تھے۔ ماحول میں ایک اداسی کی کیفیت تھی۔ آسمان بالکل صاف تھا اور درختوں سے دھوپ چھن چھن کرآرہی تھی۔

گیارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور سفر پر روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور الوداع کہنے کے لئے جمع احباب کے درمیان رونق افروز ہوئے۔ ڈیوٹی دینے والے کارکنان کے ساتھ گروپ فوٹو ہوا اور پھر اس کے بعد حضور انور مستورات کی طرف تشریف لے گئے۔ دعا کروائی اور قافلہ جرمنی کے لئے روانہ ہوا۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر وہ مقام آگیا ہے جہاں ہالینڈ اور جرمنی کا بارڈر ہے۔ یہاں پر جماعت ہالینڈ سے ساتھ آئے ہوئے احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کو الوداع اور جماعت جرمنی کے قافلے نے خوش آمدید کہنا تھا۔ اس موقع پر اداسی اور خوشی کے مخلوط جذبات کی کیفیت کا اندازہ صرف شمع خلافت کا ایک پروانہ ہی کرسکتا ہے۔ حضور انور کی گاڑی رکنے پر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے آگے بڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اسی طرح ان کے ساتھ آئے ہوئے احباب نے بھی حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ مکرم ھبۃ النور فرحاخن اور ان کے ساتھ آئے ہوئے احباب نے بھی آگے بڑھ کر حضور انور کو الوداعی سلام کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ قریباً پندرہ منٹ تک حضور انور امیر صاحب ہالینڈ اور امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرماتے رہے اور پھر اپنی گاڑی میں سوار ہوگئے۔ ہالینڈ جماعت کی گاڑی لیڈنگ پوزیشن سے ہٹی اور جماعت جرمنی کی گاڑی نے اس کی جگہ لے لی اور قافلہ اگلے سفر کے لئے روانہ ہوا۔

طے شدہ پروگرام کے مطابق راستے میں مکرم صدیق احمد صاحب ڈوگر آف آخن کی درخواست پر ان کے نئے گھر میں رکنا تھا۔ سوا دو بجے دوپہر قافلہ یہاں پہنچا، ڈوگر خاندان کے افراد نے ”یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی“ نظم پڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا۔ سب سے پہلے حضور انور نے نماز ظہر اور عصر پڑھائی۔ نماز کا انتظام ڈوگر صاحب کے گھر سے باہر ساتھ والے لان میں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کھانا ہوا۔ حضور انور گھر کے کمروں میں تشریف لے گئے اور برکت بخشی۔ تین بجکر پچپن منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔

بیت السبوح فرینکفرٹ میں آمد اور پُرجوش استقبال

چھ بجے شام حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس بیت السبوح میں عقبی گیٹ سے داخل ہوئی۔ فضاء میں نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے، خوش الحان نغمے اور ترانے گونج اٹھے حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ایک وقف نو بچے عزیزم تحسین احمد نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ دورویہ کھڑے جم غفیر کے درمیان سے حضور انور نے گزر کر اپنے عشاق پر پیار کی نظر فرمائی اور اپنا دست مبارک ہلا ہلا کران کے نعروں کا جواب دیا۔ اس دوران حضور انور نے وہاں کھڑے مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب کو شرف مصافحہ بھی عطا فرمایا۔ مشن ہاؤس کے اندر پہنچنے پر حضور انور نے تیسری منزل پر ہونے والے تعمیراتی کام کا ایک نظر سے جائزہ لیا اور پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نے مستورات کی رہائش گاہ اور لائبریری کا معائنہ فرمایا اور بیت السبوح میں تشریف لائے۔ پہلی صف میں بیٹھے ہوئے ہمسایہ ممالک سے آئے ہوئے مربیان سلسلہ کا مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے حضور انور سے تعارف کروایا اور مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا سے حضور انور نے مختصر گفتگو فرمائی۔ ٹھیک آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر نماز مغرب وعشاء پڑھانے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری نے اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی تمام ڈاک تیار کرکے حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔

آج سارا دن دھوپ نکلی رہی اور موسم نہایت خوشگوار رہا۔

زبان پر قابو اور نجات

حضرت عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ نجات کیسے ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

”کہ اپنی زبان کو روک کر رکھو۔“

(ترمذی ابواب الزہد)

حضرت اقدس مسیح موعود زبان کی خرابیاں اور نقصانات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے، زبان سے تکبر کرلیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آجاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاءکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے...... زباں کا زیاں خطرناک ہے اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔“

(ملفوظات جلداول صفحہ 281)

(مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 15دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **”تحریک وقف“** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔!

”ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کیلئے کریں۔ چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن **”وقف“** کرکے آگے آنا چاہئے۔“

پیارے آقا کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبۂ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

- Cardiology
- Emergency / Trauma Centre
- Paediatrics.
- Medicine.
- Gynaecology
- Surgery.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں علاج کے خواہشمند احباب متوجہ ہوں

☆ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ میں امراض قلب کے علاج کے لئے جدید ترین سہولتوں سے آراستہ ''طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ'' قائم ہو چکا ہے۔ عنقریب اس کا آغاز ہو رہا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں تمام مریضان کا طبی ریکارڈ محفوظ رکھا جائے گا۔ اس سلسلہ میں پہلا مرحلہ ادارے میں آنے والے مریض کی رجسٹریشن ہے جو نیچے دیئے گئے فارم کو پُر کرنے کے بعد ہوگی۔ رجسٹریشن کے بعد مریض کو ایک کارڈ جاری کیا جائے گا جو ہر Visit پر ساتھ لے کر آنا ضروری ہوگا۔ ایسے احباب جو ''طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ'' سے علاج کروانا چاہتے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی رجسٹریشن کروالیں۔

انتظامیہ
طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ
فون نمبر: 047-6216010-12

PT.ID. [ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ]
دفتری اندراج کیلئے

TAHIR HEART INSTITUTE

رجسٹریشن فارم (برائے علاج)

مریض کا نام:	ولدیت/زوجیت:	عمر/تاریخ پیدائش:
جنس: [ ] مرد [ ] عورت	ازدواجی حیثیت: [ ] شادی شدہ [ ] غیر شادی شدہ۔	
فون نمبر:	موبائل نمبر:	پیشہ:
کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ/پاسپورٹ نمبر:	ای میل ایڈریس (اگر ہو تو):	
مکمل پتہ:	شہر:	ملک:

آپ کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے بارے میں کیسے پتا چلا؟ [ ] خود [ ] رشتہ دار [ ] دوست [ ] کوئی اور ذریعہ (وضاحت) ____________

آپ کی علامات/مرض کی تشخیص ____________

کب سے ہے؟ ____________ آپ کو کیا کروانا ہے؟ [ ] مشورہ [ ] علاج

طبی کوائف (ہاں کی صورت میں نشان لگا کر تفصیل بتائیے)

- کیا آپ کو ہائی بلڈ پریشر ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کو شوگر/ذیابیطس ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کو دل کی تکلیف ہے؟ مثلاً انجائینا/دل کا دورہ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کو تپ دق/ٹی بی ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کو دمہ/سانس لینے میں دشواری ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- آپ کو کبھی یرقان یا ہیپاٹائٹس ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- آپ کو کبھی فالج ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں یا کرتے تھے؟ دن میں کتنی سگریٹ پیتے ہیں؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کا کولیسٹرول لیول بڑھا ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ وزن کی زیادتی کا شکار ہیں یا موٹے ہیں؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- کیا آپ کے خاندان میں کسی کو ہائی بلڈ پریشر، شوگر، دل کے امراض یا فالج ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- پہلے کبھی کوئی آپریشن ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- آپ کا کبھی انتقال خون ہوا ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- آپ کا بلڈ گروپ کیا ہے؟ (اگر معلوم ہو تو) [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- آپ کو کھانے یا دوائیوں سے کسی قسم کی کوئی الرجی ہے؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________
- مزید معلومات جو آپ کے خیال میں فراہم کرنی مناسب ہوں؟ [ ] نہیں [ ] ہاں ____________

اجازت نامہ برائے علاج

میں اپنی مرضی سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں علاج کروانا چاہتا / چاہتی ہوں۔ اس علاج میں دوائیاں، آپریشن اور دوسرے علاج معالجات شامل ہو سکتے ہیں۔

دستخط مریض/قریبی رشتہ دار: تاریخ:

فضل عمر ہسپتال چناب نگر (ربوہ) فون نمبر: 047-6216010-2 Ext:Recp: 323,324 OPD: 321,322

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر

حقائق و معارف ، اسرار عالیہ اور علوم حکمیہ

حکمت و معرفت اور دائمی صداقتوں کے جواہرات

براہین احمدیہ سے مختصر مگر روح پرور اقتباسات

(روحانی خزائن جلد اول)

(قسط اول)

حضرت خاتم الانبیاءؐ کی پیروی

اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی ہے اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدا تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔

(صفحہ 557)

سید الرسلؐ کا مقام

جلیل الشان نبی ...... کہ جو سید الرسل اور سب رسولوں کا سرتاج ہے اگر وہ حامد ہیں تو وہ احمد ہے اور اگر وہ محمود ہیں تو وہ محمد ہے ﷺ

(صفحہ 594)

مصلح ربانی کی شناخت

نبوت کے اور علت غائی رسالت اور پیغمبری کی انہیں کی ذات بابرکات میں ثابت اور متحقق ہو رہی ہے اور جیسا کہ مصنوعات سے صانع شناخت کیا جاتا ہے ویسا ہی عاقل لوگ اصلاح موجودہ سے اس مصلح ربانی کی شناخت کر رہے ہیں ...... جن سے آنحضرت کا موید بتائید الٰہی ہونا ثابت ہوتا ہے۔

(صفحہ 118-119)

ترقیات قربت کا شروع اس نقطہ سیر سے ہے کہ جب سالک اپنے نفس پر ایک موت قبول کر کے اور سختی اور آزارکشی کو روا رکھ کر ان تمام نفسانی خواہشوں سے خالصاً للہ دست کش ہو جائے کہ جو اس میں اور اس کے مولیٰ کریم میں جدائی ڈالتے ہیں اور اس کے مونہہ کو خدا کی طرف سے پھیر کر اپنی نفسانی لذات اور جذبات اور عادات اور خیالات اور ارادات اور نیز مخلوق کی طرف پھیرتے ہیں اور ان کے خوفوں اور امیدوں میں گرفتار کرتے ہیں اور ترقیات کا اوسط درجہ وہ ہے کہ جو جو ابتدائی درجہ میں نفس کشی کیلئے تکالیف اٹھائی جاتی ہیں اور حالت معتادہ کو چھوڑ کر طرح طرح کے دکھ سہنے پڑتے ہیں وہ سب آلام صورت انعام میں ظاہر ہو جائیں اور بجائے مشقت کے لذت اور بجائے رنج کے راحت اور بجائے تنگی کے انشراح اور بشاشت نمودار ہو اور ترقیات کا اعلیٰ درجہ وہ ہے کہ سالک اس قدر خدا اور اس کے ارادوں اور خواہشوں سے اتحاد اور محبت اور یکجہتی پیدا کر لے کہ اس کا تمام اپنا عین واثر جاتا رہے اور ذات اور صفات الٰہیہ بلا شائبہ ظلمت اور بلا توہم حالیت و محلیت اس کے وجود آئینہ صفت میں منعکس ہو جائیں اور فنا اتم کے آئینہ کے ذریعہ سے جس نے سالک میں اور اس کی نفسانی خواہشوں میں غایت درجہ کا بعد ڈال دیا ہے انعکاس ربانی ذات اور صفات کا نہایت صفائی سے دکھائی دے۔

(صفحہ 586)

صفت رحمانیت کا جوش

دنیا کی ظلمانی حالت بھی اپنی پوشیدہ خوبیوں میں لیلۃ القدر کا ہی حکم رکھتی ہے...... وہی ظلمانی حالت تھی کہ جو آنحضرت ﷺ کی بعثت کے وقت تک اپنے کمال کو پہنچ کر ایک عظیم الشان نور کے نزول کو چاہتی تھی۔ اور اسی ظلمانی حالت کو دیکھ کر اور ظلمت زدہ بندوں پر رحم کر کے صفت رحمانیت نے جوش مارا اور آسمانی برکتیں زمین پر متوجہ ہوئیں۔ سو وہ ظلمانی حالت دنیا کیلئے مبارک ہوگئی اور دنیا نے اس سے ایک عظیم الشان رحمت کا حصہ پایا۔ ایک کامل انسان اور سید الرسل کہ جس سا کوئی پیدا نہ ہوا اور نہ ہوگا۔ دنیا کی ہدایت کیلئے آیا اور دنیا کیلئے اس روشن کتاب کو لایا جس کی نظیر کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔

(صفحہ 418-419)

نور الہام

نور الہام کا بھی خاص خدا کی طرف سے اور اس کے ارادہ سے نازل ہوتا ہے یونہی اندر سے جوش نہیں مارتا۔ جب کہ خدا فی الواقع موجود ہے اور فی الواقع وہ دیکھتا سنتا جانتا کلام کرتا ہے تو پھر اس کا کلام اسی حی و قیوم کی طرف سے نازل ہونا چاہئے۔ نہ یہ کہ انسان کے اپنے ہی خیالات خدا کا کلام بن جائیں۔

(صفحہ:237)

وحی الٰہی کی شرط

وحی الٰہی وہ خدا کی پاک کلام ہے کہ جس میں منزل علیہ کی طہارت تامہ اور قابلیت کاملہ شرط ہے کیونکہ جو شخص طرح طرح کے اغشیہ جسمانی اور اہویہ نفسانی سے محجوب ہے اس میں اور مبداء پاک میں پرلے درجہ کی دوری واقعہ ہے کہ جس سے وہ قابل افاضہ الہام الٰہی ہرگز نہیں ٹھہر سکتا۔ (صفحہ:96)

توحید الٰہی کی اشاعت

ہمیشہ توحید الٰہی صرف الہام ہی کے ذریعہ سے پھیلتی رہی ہے اور معرفت الٰہی کے طالبوں کیلئے قدیم سے یہی دروازہ کھلا رہا ہے۔ (صفحہ 216)

کلام الٰہی کا فیض

کروڑ ہا کروڑ موحد یعنی اہل ...... جن کے دل توحید کے چشمہ صافی سے لبریز ہو رہے ہیں ...... وہی لوگ ہیں جنہوں نے کلام الٰہی سے فیض پایا۔ وہی چشمہ خدا کے کلام کا جوش مار کر دور دور تک بہہ نکلا۔

(صفحہ 216۔217)

الہام الٰہی اور طبائع صافیہ

الہام الٰہی کی ہدایت ہر یک طبیعت کیلئے نہیں بلکہ ان طبائع صافیہ کیلئے ہے جو صفت تقویٰ اور صلاحیت سے متصف ہیں۔ وہی لوگ ہدایت کاملہ الہام سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس سے منتفع ہوتے ہیں اور ان تک الہام الٰہی بہرصورت پہنچ جاتا ہے۔

(صفحہ:199)

الہام اور عقل کا جامع انسان

خدا کے نیک بندوں کو زیادہ تر نفع پہنچانے والا وہی شخص ہوتا ہے کہ جو الہام اور عقل کا جامع ہو اور اس میں یہ لیاقت ہوتی ہے کہ ہر یک طور کی طبیعت اور ہر قسم کی فطرت اس سے مستفیض ہو سکے۔ (صفحہ 213)

الہام سے معرفت الٰہی

ابتداء امر خدا شناسی کی الہام ہی کے ذریعہ سے ہوئی ہے اور کیا اس وجہ سے کہ معرفت الٰہی کا ہمیشہ از سر نو زندہ ہونا الہام ہی کے ہاتھ سے ہوتا آیا ہے اور کیا اس خیال سے کہ مشکلات راہ سے رہائی پانا الہام ہی کی امداد پر منحصر ہے ہر عاقل کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ وہ راہ جو نہایت صاف اور سیدھی اور ہمیشہ سے کھلی ہوئی اور مقصود تک پہنچاتی ہوئی چلی آئی ہے وہ وحی ربانی ہے...... سو اس تحقیقات سے بھی یہی ثابت ہے کہ کھلا ہوا اور واضح راستہ معرفت الٰہی کا صرف بذریعہ کلام الٰہی ملنا ہے۔ (صفحہ 214، 215)

الہام سے خدا کی شناخت

یہ الہام ہی کا فیض ہے جس کی برکتوں سے انسان نے اس خدائے بے مثل و مانند کو اسی طرح پر شناخت کر لیا جیسا اس کی ذات کامل و بے عیب کے لائق ہے۔ (صفحہ 214، 215)

الہام سے خدا کو پانا

کوئی شخص صرف اس صحیفہ فطرت پر نظر کر کے کوئی فائدہ علم دین کا اٹھا نہیں سکتا اور جب تک الہام رہبری نہ کرے خدا کو پا نہیں سکتا۔ (صفحہ 216)

الہام یقینی صداقت ہے

الہام ایک واقعی اور یقینی صداقت ہے جس کا مقدس اور پاک چشمہ دین ...... ہے اور خدا جو قدیم سے صادقوں کا رفیق ہے دوسروں پر یہ نورانی دروازہ ہرگز نہیں کھولتا اور اپنی خاص نعمت غیر کو ہرگز نہیں دیتا۔

(صفحہ 288)

وحی رسالت

گو وحی رسالت بجہت عدم ضرورت منقطع ہے۔ لیکن یہ الہام کہ جو آنحضرت ﷺ کے با اخلاص خادموں کو ہوتا ہے یہ کسی زمانہ میں منقطع نہیں ہوگا۔

(صفحہ 238)

مجرد عقل

غایت درجہ حکم عقل کا یہ ہے کہ وہ کسی شے کے موجود ہونے کی ضرورت کو ثابت کرے جیسا کسی چیز کی نسبت یہ حکم دے کہ اس چیز کا ہونا ضروری ہے یا یہ چیز ہونی چاہئے۔ مگر ایسا حکم ہرگز نہیں دے سکتی کہ واقعہ میں یہ چیز ہے بھی۔ (صفحہ 78)

عقل صرف ضرورت شئے کو ثابت کرتی ہے خود شئے کو ثابت نہیں کر سکتی۔ (صفحہ 78)

عقل ایک چراغ

عقل بھی خدا نے انسان کو ایک چراغ عطا کیا ہے کہ جس کی روشنی اس کو حق اور راستی کی طرف کھینچتی ہے۔

(صفحہ 78)

عقل کے ساتھ دوسرا رفیق

پایۂ یقین کامل کا کہ علم انسان کا کسی امر کی نسبت

ہونا چاہئے کے مرتبہ سے ترقی کر کے ہے کے مرتبہ تک پہنچ جائے تب حاصل ہوتا ہے کہ جب عقل کے ساتھ کوئی دوسرا ایسا رفیق مل جاتا ہے کہ جو اس کی قیاسی وجوہات کو تصدیق کر کے واقعات مشہودہ کا لباس پہناتا ہے۔ یعنے جس امر کی نسبت عقل کہتی ہے کہ ہونا چاہئے وہ رفیق اس امر کی نسبت یہ خبر دے دیتا ہے کہ واقعہ میں وہ امر موجود بھی ہے۔ (صفحہ 78)

عقل اور الہام

خداوند کریم نے جیسا ہر یک چیز کا جوڑ باندھ دیا ہے ایسا ہی الہام اور عقل کا باہم جوڑ مقرر کیا ہے اس حکیم مطلق کا عام طور پر یہی قانون قدرت پایا جاتا ہے کہ جب تک ایک چیز اپنے جوڑ سے الگ ہے تب تک اس کے جوہر چھپے رہتے ہیں...... ایسا ہی عقل کا حال ہے کہ علم دین میں اس کے نیک آثار تب مترتب ہوتے ہیں جب وہ جوڑ یعنی الہام اس کے ساتھ شامل ہو جائے۔

(صفحہ 170)

الہام یقینی۔ باعث حجت

وہی لوگ حجت...... ٹھہرتے ہیں جن کا الہام یقینی اور قطعی ہوتا ہے اور جو ان کامل افراد کے قائمقام ہوتے ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔

(صفحہ 258)

اولیاء کے الہام

اولیاء کے الہاموں میں سے جب تک معانی کسی الہامی عبارت کے مشتبہ ہوں یا وہ الہام ہی مشتبہ اور مخفی ہو تب تک وہ ایک امر ظنی ہوگا اور ولی کا الہام اسی وقت حد قطع اور یقین تک پہنچے گا کہ جب ضعیف الہاموں کی قسم میں سے نہ ہو بلکہ اپنی کامل روشنی کے ساتھ نازل ہو اور بارش کی طرح متواتر برس کر اور اپنے نوروں کو قوی طور پر دکھلا کر ملہم کے دل کو کامل یقین سے پر کر دے۔ (صفحہ 259)

الہام۔ ایک صداقت

الہام یقینی اور قطعی ایک واقعی صداقت ہے جس کا وجود افراد کاملہ امت محمدیہ میں ثابت ہے اور انہیں سے خاص ہے۔ (صفحہ 258)

رسولوں کا الہام

رسولوں کا الہام بہت ہی درخشاں اور روشن اور اجلیٰ اور اقویٰ اور اصفیٰ اور اعلیٰ مراتب یقین کے انتہائی درجہ پر ہوتا ہے اور آفتاب کی طرح چمک کر ہر یک ظلمت کو اٹھا دیتا ہے۔ (صفحہ 259)

ناقص عقل

عقل انسانی اپنی فطرت میں ایسی ناقص اور ناتمام ہے کہ بغیر استمداد کسی دوسرے رفیق کے اس کا کوئی کام چل ہی نہیں سکتا اور جب تک شہادت واقعہ اس کو نہ ملے تب تک کوئی مقدمہ خواہ دینی ہو خواہ دنیوی، بصفائی و درستی اس سے فیصل نہیں ہو سکتا۔

(صفحہ 309)

الہام کے بغیر توحید الٰہی

عقل کے ذریعہ سے کسی زمانہ میں بھی توحید الٰہی شائع نہ ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ جس جگہ الہام نہ پہنچا اس جگہ کے لوگ خدا کے نام سے بے خبر اور حیوانات کی طرح بے تمیز اور بے تہذیب رہے۔ (صفحہ 219)

مجرد عقلی خیالوں کا اثر

مجرد عقلی خیالوں میں صرف اتنا ہی نقص نہیں کہ وہ مراتب یقینیہ سے قاصر ہیں اور دقائق الٰہیات کے مجموعہ پر قابض نہیں ہو سکتے۔ بلکہ ایک یہ بھی نقص ہے کہ مجرد عقلی تقریریں دلوں پر اثر کرنے میں بھی بغایت درجہ کمزور و بے جان ہیں۔ (صفحہ 327)

عقل کے رفیق

اگر حکم عقل کا دنیا کے محسوسات اور مشہودات سے متعلق ہو جو ہر روز دیکھے جاتے یا سنے جاتے یا سونگھے جاتے یا ٹٹولے جاتے ہیں تو اس وقت رفیق اس کا جو اس کے حکم کو یقین کامل تک پہنچاوے مشاہدہ صحیحہ ہے کہ جس کا نام تجربہ ہے اور اگر حکم عقل کا ان حوادث اور واقعات سے متعلق ہو...... تو اس وقت اس کا ایک اور رفیق بنتا ہے کہ جس کا نام تواریخ اور اخبار اور خطوط اور مراسلات ہے...... اگر حکم عقل کا ان واقعات سے متعلق ہو جو ماوراء المحسوسات ہیں جن کو ہم نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں اور نہ کان سے سن سکتے ہیں اور نہ ہاتھ سے ٹٹول سکتے ہیں اور نہ اس دنیا کی تواریخ سے دریافت کر سکتے ہیں تو اس وقت اس کا ایک تیسرا رفیق بنتا ہے کہ جس کا نام الہام اور وحی ہے۔ (صفحہ 79)

ضرورت شئے کا ثابت ہونا

عقل صرف ضرورت شئے کو ثابت کرتی ہے خود شئے کو ثابت نہیں کر سکتی اور ظاہر ہے کہ کسی شئے کی ضرورت کا ثابت ہونا امر دیگر ہے۔ (صفحہ 79)

آگاہی بخشے

عقل کیلئے ایک رفیق کی حاجت ہوئی کہ تا وہ رفیق عقل کے اس قیاسی اور ناقص قول کا کہ جو ہونا چاہئے کے لفظ سے بولا جاتا ہے مشہودی اور کامل قول سے جو ہے کے لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے جبر نقصان کرے اور واقعات سے جیسا کہ وہ نفس الامر میں واقعہ ہیں آگاہی بخشے۔ (صفحہ 79)

’’ہونا چاہئے‘‘ اور ’’ہے‘‘

خدا نے...... عقل کیلئے کئی رفیق مقرر کر کے راستہ یقین کامل کا اس پر کھول دیا ہے تا نفس انسان کا کہ جس کی ساری سعادت اور نجات یقین کامل پر موقوف ہے اپنی سعادت مطلوبہ سے محروم نہ رہے اور ’’ہونا چاہئے‘‘ کے نازک اور پر خطر پل سے کہ عقل نے شکوک اور شبہات کے دریا پر باندھا ہے۔ بہت جلد آگے عبور کر کے ’’ہے‘‘ کے قصر عالی جو دار الامن والاطمینان ہے داخل ہو جائے۔ (صفحہ 79)

مجرد ملاحظہ مخلوقات

مجرد ملاحظہ مخلوقات سے ہرگز یقین کامل حاصل نہیں ہو سکتا اور نہ کبھی کسی کو ہوا۔ بلکہ جس قدر حاصل ہو سکتا ہے اور شاید بعضوں کو ہوا ہے وہ اسی قدر ہے کہ جو ’’ہونا چاہیے‘‘ کا مصداق ہے اور یہ بھی وجود صانع عالم کی بابت ہے اور جزاء و سزا وغیرہ میں تو اتنا بھی نہیں اور جب کہ مخلوقات پر نظر ڈالنے سے یقین کامل حاصل نہ ہو سکا تو دو باتوں میں سے ایک بات ماننی پڑی یا تو یہ کہ خدا نے یقین کامل تک پہنچانے کا ارادہ ہی نہیں کیا اور یا یہ کہ ضرور اس نے یقین کامل تک پہنچانے کیلئے کوئی ذریعہ رکھا ہے۔ (صفحہ 157)

یہ بات کہ صرف ملاحظہ مخلوقات سے یقین کامل حاصل نہیں ہو سکتا اس طرح پر ثابت ہے کہ مخلوقات کوئی ایسا صحیفہ نہیں ہے کہ جس پر نظر ڈال کر انسان یہ لکھا ہوا پڑھ لے کہ ہاں اس مخلوق کو خدا نے پیدا کیا ہے اور واقعی خدا موجود ہے اور اسی کی لذت وصال راحت حقیقی ہے...... بلکہ مخلوقات کو دیکھ کر اور اس عالم کو ایک ترتیب احسن اور ابلغ پر مرتب پا کر فقط قیاسی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مخلوقات کا کوئی خالق ہونا چاہئے۔ اور لفظ ’’ہونا چاہئے‘‘ اور ’’ہے‘‘ کے مصداق میں بڑا فرق ہے۔ مفہوم ’’ہونا چاہئے‘‘ اس یقین جازم تک نہیں پہنچا سکتا جس تک مفہوم ’’ہے‘‘ کا پہنچاتا ہے بلکہ اس میں کسی قدر رگ شک باقی رہ جاتی ہے اور جو شخص کسی امر کی نسبت بطور قیاسی ہونا چاہئے کہتا ہے اس کے قول کا صرف اس قدر خلاصہ ہے کہ میرے قیاس میں تو ہونا لازم ہے اور آگے مجھے خبر نہیں کہ واقعہ میں ہے بھی یا نہیں۔ (صفحہ 154-155)

یقین کامل اور توحید خالص

’’الہام کے بغیر نہ یقین کامل ممکن ہے نہ غلطی سے بچنا ممکن نہ توحید خالص پر قائم ہونا ممکن نہ جذبات نفسانیہ پر غالب آنا حیز امکان میں داخل ہے۔‘‘

(صفحہ 163)

الہام سے ہست ہست کی پکار

وہ الہام ہی ہے جس کے ذریعہ سے خدا کی نسبت ’’ہے‘‘ کی دھوم مچی ہوئی ہے اور تمام دنیا ہست ہست کر کے اس کو پکار رہی ہے۔ (صفحہ 163)

الہام سے جوش محبت الٰہی

وہ الہام ہی ہے جو ابتداء سے دلوں میں جوش ڈالتا آیا کہ خدا موجود ہے وہی ہے جس سے پرستاروں کو پرستش کی لذت آتی ہے۔ ایمانداروں کو خدا کے وجود اور عالم آخرت پر تسلی ملتی ہے وہی ہے جس سے کروڑہا عارفوں نے بڑی استقامت اور جوش محبت الٰہیہ سے اس مسافر خانے کو چھوڑا۔ وہی ہے جس کی صداقت پر ہزارہا شہیدوں نے اپنے خون سے مہریں کر دیں۔ ہاں وہی ہے جسکی قوت جاذبہ سے بادشاہوں نے فقر کا جامہ پہن لیا۔ بڑے بڑے مالداروں نے دولت مندی پر درویشی اختیار کر لی۔

(صفحہ 163)

الہام۔ ایک کشتی

وہی ایک کشتی ہے جس نے بارہا یہ کام کر دکھایا کہ بے شمار لوگوں کو ورطہ مخلوق پرستی اور بدگمانی سے نکال کر ساحل توحید اور یقین کامل تک پہنچا دیا۔

(صفحہ 164)

الہام کامل

الہام کامل اور حقیقی کہ جو...... مذاہب باطلہ کے ہر یک قسم کے وساوس کو بکلی دور کرتا ہے اور طالب حق کو مرتبہ یقین کامل تک پہنچاتا ہے وہ فقط قرآن شریف ہے۔ (صفحہ 293)

الہام کے انکاری

الہام کے انکاری ہونے سے...... یہ فساد بھی ہے کہ توحید کامل سے بھی محروم اور بے نصیب ہیں اور شرک سے آلودہ ہیں۔ (صفحہ 167)

خدا کا کلام

خدا کا کلام وہ ہے جس میں خدا کی عظمت، خدا کی قدرت، خدا کی برکت، خدا کی حکمت، خدا کی بے نظیری پائی جاوے۔ (صفحہ 237)

مقرب الٰہی

اس وقت انسان کو مقرب الٰہی بولا جاتا ہے کہ جب وہ ارادہ اور نفس اور خلق اور تمام اضداد اور اغیار سے بکلی الگ ہو کر طاعت اور محبت الٰہی میں سراپا محو ہو جاوے اور ہر یک ماسوا اللہ سے پوری دوری حاصل کر لیوے اور محبت الٰہی کے دریا میں ایسا ڈوبے کہ کچھ اثر وجود اور انانیت کا باقی نہ رہے اور جب تک اپنی ہستی کے لوث سے مبرا نہیں اور بقا باللہ کے پیرایہ سے متحلّی نہیں تب تک اس قرب کی لیاقت نہیں رکھتا۔

(صفحہ 587)

ہومیو ڈاکٹر وقار احمد شیخ صاحب

دل کے دورے سے بچاؤ میں کولیسٹرول کی اہمیت

اس جدید دور میں جہاں ہر دوسرے شعبہ ہائے زندگی میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے وہاں صحت کا شعبہ بھی کسی سے پیچھے نہیں رہا۔ سائنسدانوں نے بیماریوں کے جدید علاج دریافت کیے، حیرت انگیز آلات اور مشینریاں ایجاد کیں جن کی مدد سے کئی جان لیوا بیماریوں کی شروع میں ہی تشخیص ممکن ہوئی اور یہ بھی ممکن ہوا کہ ان بیماریوں کا ابتداء میں علاج شروع کر کے انہیں ٹھیک کیا جاسکے، ان کے آگے بڑھنے کی رفتار کو روکا یا کم کیا جاسکے تا روزمرہ زندگی بہتر ہوسکے۔

انہی آلات کی مدد سے صحت مند جسم میں موجود مختلف اجزاء جو کہ ہم غذا سے حاصل کرتے ہیں اور وہ ہضم ہونے کے بعد خون میں ملتے ہیں اور پھر خون انہیں جسم کے مختلف حصوں میں پہنچاتا ہے، کا علم حاصل ہوا اور پتہ چلا کہ ان کی نارمل مقدار خون میں کیا ہونی چاہئے اور یہ کہ اگر ان کی مقدار کم یا زیادہ ہونے لگے تو کون کون سی بیماریاں ہونے کے امکانات ہوتے ہیں تا ان پر نظر رکھ کر ان سے بچا جاسکے۔ بالفاظ دیگر ہزارہا سال سے چلی روایت پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ کو عملی جامہ پہنانا ممکن ہوا۔

بہت سی جان لیوا بیماریوں میں دل کی ایک بیماری ''دل کا دورہ'' سرفہرست ہے۔ اس بیماری کے بچاؤ کے لئے خون میں موجود ''کولیسٹرول'' کو بہت اہمیت دی جاتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ دل کے دورہ کا ایک سبب ان خون کی نالیوں میں جو کہ خود دل کو خون مہیا کرتی ہیں میں کچھ اجزاء کا جمنا ہے جسے ''Plaque'' کہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نالیوں کا منہ اندر سے بند ہو جاتا ہے اور دل کو خون مہیا نہیں ہو پاتا، خون کے نہ ملنے کی وجہ سے دل متاثر ہو جاتا ہے اور دل کا دورہ بڑھ جاتا ہے۔

اب تک ایک عام خیال یہ رہا ہے کہ اس Plaque کے بننے میں کولیسٹرول کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ اس وجہ سے جب بھی کولیسٹرول کا ذکر ہوتا ہے تو ہر کسی کے ذہن میں ایک ایسی چیز کا ذکر گھومتا ہے جس کا کام صرف خون کی نالیوں کو بند کرنے کا ہے۔ اس سے زیادہ اہم بات جو ہم بھول جاتے ہیں وہ یہ ہے کہ کولیسٹرول ہمارے جسم کے لئے بے حد ضروری بھی ہے۔ کولیسٹرول کے بارہ میں بہت کچھ لکھا چکا ہے اس لئے اس مضمون میں میرا مقصد ان باتوں کو دہرانا نہیں ہے جیسے کہ کولیسٹرول ہمارے جسم کے لئے کیوں ضروری ہے۔ اس کی کتنی اقسام ہیں۔ کن غذاؤں میں اس کی مقدار زیادہ ہے وغیرہ وغیرہ بلکہ اس مضمون سے میرا مقصد اُن نئی معلومات کو آپ کے سامنے رکھنا ہے جو کہ کولیسٹرول کے متعلق مروجہ باتوں کو دور کرتی ہیں۔

عام طور پر Plaque مختلف اجزا کے مل جانے سے بنتا ہے جو کہ Calcium سے بندھے ہوتے ہیں۔ کچھ نئی تحقیقات کے مطابق یہ بات ثابت شدہ ہے کہ ان خون کی نالیوں میں پہلے دوسرے اجزا جمنا شروع ہوتے ہیں اور بعد میں وہ کولیسٹرول کو Trap کر لیتے ہیں۔ ان میں خاص عنصر Calcium ہے۔

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہارٹ اینڈ لنگز کے مطابق امریکہ کے ہسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں میں 50 یا 60 فیصد لوگوں کے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بالکل نارمل ہوتی ہے اس کے برعکس کئی لوگوں میں اس کی بڑھی ہوئی مقدار کے باوجود دل کی بیماری کے کوئی اثرات نہیں ہوتے۔ یہاں پر ایک بات قابل غور ہے کہ خون کی نالیاں اندر سے Smooth ہیں اور کولیسٹرول چکنا ہوتا ہے جو کہ خون میں شامل ہے اور اچھی خاصی رفتار سے ان نالیوں میں گردش کر رہا ہے، ان چیزوں کے یکجا ہونے سے اس کا نارمل حالات میں جم جانا کچھ مختلف سی بات ہے۔ ان باتوں نے سائنسدانوں کو یہ تحقیق کرنے پر مجبور کیا کہ وہ یہ معلوم کریں کہ ان مریضوں میں Arterial plaque بننے کے پیچھے کون سے اور عوامل ہیں۔ اس کے علاوہ محققین نے ان غذاؤں پر بھی تحقیق کی جو کہ کولیسٹرول کی زیادہ مقدار اپنے اندر رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر انڈوں پر تحقیق کرنے پر پتہ چلا کہ ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک چیز Lecithin کی مقدار بھی کافی ہے جو کہ اس کو آسانی سے ہضم کر دیتا ہے اور خون کی نالیوں میں جمنے سے روکتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ یہ بات ''دیسی'' انڈوں کے بارے میں ہے جو کہ اپنی اصلی حالت میں ہیں اس کے برعکس آجکل کی غذا میں شامل جو فارمی انڈے ہیں ان کا کیمیکل سٹرکچر ہی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جب کسی چیز کا کیمیکل فارمولا تبدیل کر دیا جائے تو اس کے اثرات بھی بدل جاتے ہیں۔ دیسی انڈے چند دن کے اندر استعمال نہ ہونے سے خراب ہو جاتے ہیں جبکہ ہمارا روزمرہ کا تجربہ ہے کہ فارمی انڈے بہت عرصہ پڑے رہنے کے باوجود خراب نہیں ہوتے اور سب سے بڑی بات ان میں چوزہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہی ختم کر دی گئی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ دونوں اقسام کے انڈوں میں فرق ہے۔ یہاں پر ایک اور بات جو کہ غور طلب ہے وہ یہ کہ جو بھی غذا ہم کھاتے ہیں ہمارا جسم اس کا تجزیہ کرتا ہے اور پھر مختلف اینزائم استعمال کر کے اسے ہضم کرتا ہے مثال کے طور پر اگر کسی غذا میں چکنائی زیادہ ہے تو جسم ایک enzyme Lipase کی مدد سے اسے توڑ کر ہضم کرتا ہے اور اگر کوئی غذا نشاستہ سے لدا ہوا ہے تو جسم دوسرا اینزائم زیادہ مقدار میں خارج کرتا ہے تا وہ ہضم ہوسکے۔ بالفاظ دیگر غذا مختلف اجزاء سے مل کر بنتی ہے اور جسم اسی کو مدنظر رکھ کر مختلف enzyme مختلف نسبت سے خارج کرتا ہے اب اگر غذا اپنی قدرتی حالت میں ہے تو جسم اس کو آسانی سے ہضم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور آخر میں جو Endproducts بنتے ہیں وہ بے ضرر ہوتے ہیں اور جسم اسے آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔ چاہے اسے باہر نکال دے یا پھر دوبارہ سے نئی شکل دے کر کام میں لے آئے۔ لیکن اگر ایسی غذا جو اپنی قدرتی حالت میں نہیں ہے یعنی سائنسدانوں نے اس پر تجربات کر کے اس کی ساخت ہی تبدیل کر دی ہو تو یہ پورا عمل بالکل الٹ ہو جاتا ہے اور جو Endproducts بنتے ہیں وہ جسم میں رہ کر اسے نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہی ایک وجہ ہے کہ فوڈ الرجی دنیا میں بہت زیادہ عام ہوتی جا رہی ہیں اس کی عام مثال Trans Fat کی ہے۔

Trans Fats کیا ہیں

کچھ عرصہ پہلے عام خیال ہونے لگا کہ مکھن صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ سائنسدانوں نے اس کا حل یہ نکالا کہ وہ کھانے کا تیل جو کہ کمرہ کے درجہ حرارت میں مائع کی شکل میں رہتا ہے اور نقصان دہ نہیں ہے کو تبدیل کر کے مکھن کی شکل دی جائے جو کہ اس کا نعم البدل بھی ہو اور سستا بھی۔ انہوں نے اس تیل کو ایک عمل کے ذریعے سے سخت شکل میں تبدیل کر دیا جسے ہم مارجرین (Margarine) کہتے ہیں۔

1970-80ء کی دھائی میں اس کا استعمال بہت عام ہو گیا۔ اسے مکھن سے زیادہ بہتر کہا جانے لگا۔ اس کا استعمال جتنا بڑھنے لگا اتنا دل کی بیماریوں اور موٹاپے میں اضافہ ہونے لگا۔ اب اس پر نئی تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس کی ساخت ہی تبدیل کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے جسم اس کو ٹھیک طرح سے استعمال نہیں کر پاتا یہ Fat بجائے جسم کے کام آنے کے جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے جس سے موٹاپا ہونے لگتا ہے اور دوسرا یہ ایسے کولیسٹرول کو جنم دیتا ہے جس میں جمنے کی صلاحیت ہے اور جو کہ قدرتی غذا سے حاصل ہونے والے کولیسٹرول سے مختلف ہے اور جو خاص بات سامنے آئی وہ یہ ہے کہ مکھن جو کہ اپنی اصلی حالت میں ہے اگر اس کا استعمال میانہ روی سے کیا جائے تو وہ صحت کے لئے فائدہ مند ہے۔ یہ بات غور طلب ہے کہ آجکل امریکہ اور کینیڈا میں اب Trans Fat پر پابندی لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور کئی ماہر ڈاکٹر اب اپنی کتابوں میں گھی (Ghee) کا لفظ استعمال کر کے عوام کو بتا رہے ہیں کہ گھی کو استعمال کیا جائے یہ Ghee کیا ہے۔ جی ہاں یہ وہ اصلی گھی ہے جو ہمارے آباؤ اجداد استعمال کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اسے ایک اور نام بھی دیا ہے جسے وہ صاف مکھن بھی کہتے ہیں۔ حیران کن بات یہ ہے کہ اگر آپ بیرون ملک کسی فوڈ سٹور میں جا کر دکاندار سے Ghee کا پتہ کریں تو وہ فوراً ایک بوتل آپ کے حوالے کر دے گا جس پر انگریزی میں ''Ghee'' لکھا ہوا ہے۔ اب میں مختصراً آپ کے سامنے ان عوامل کا ذکر کروں گا جو کہ خون کی نالیوں کی تنگی کا سبب بنتے ہیں۔

(1)Homocysteine

1969ء میں ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے ریسرچ کے بعد ایک تھیوری پیش کی جو کہ اب بالکل درست تسلیم کی جانے لگی ہے۔ اس کے مطابق جب ہمارے خون میں ایک چیز Homocysteine کا لیول بڑھنے لگے تو وہ دل کی نالیوں کو اندر سے نقصان پہنچا کر ان کی ملائمت کو ختم کر دیتا ہے، اس طرح سے وہ کھردری ہو جاتی ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ Homocysteine کیا ہے۔ جو غذا میں سے ہم Protein کھاتے ہیں (مثلاً گوشت مرغی، انڈہ وغیرہ) وہ مختلف قسم کے Amino Acids سے مل کر بنتے ہیں۔ ہمارا نظام ہضم پروٹین کو ان Amino Acids میں توڑتا ہے پھر ہر ایک کو استعمال میں لاتا ہے اور کچھ کو جسم سے خارج کرتا ہے اگر کچھ وٹامنز خاص کر وٹامن B کی کمی کی وجہ سے جسم Homocysteine کو Process نہیں کر پاتا تو خون میں اس کی مقدار نارمل سے زیادہ رہنے لگتی ہے اور جب کچھ عرصہ سے ایسا رہنے لگے تو نالیوں کو نقصان پہنچتا ہے کولیسٹرول وہاں پر مرمت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کھردرے ہونے کی وجہ سے کیلشیم کی مقدار وہاں جمتی ہے پھر دوسرے اجزا اور کولیسٹرول جس کا نتیجہ Plaque ہے۔

(2) Inflamation

جب جسم میں کوئی زخم ہوتا ہے تو نتیجتاً Inflamation ہوتی ہے جو کہ ہمارے جسم کا قدرتی نظام ہے۔ خون وہاں جمع ہو کر اصلاح کی کوشش کرتا ہے اسی وجہ سے اس جگہ پر سوجن، لالی، گرمی وغیرہ ہو جاتی ہے۔ Inflamation مختلف وجہ سے ہوسکتی ہے۔ چاہے وہ چوٹ ہو یا انفیکشن وغیرہ۔ اس قسم کی Inflamation کو ہم Local بھی کہہ سکتے ہے۔ دوسری طرح کی Inflamation کو Systemic کہا جاتا ہے جو کہ جسم کے ایک بڑے حصہ کو اثر انداز کرتی ہے اس کی ایک قسم جسے Silent Inflamation کہتے ہیں۔

(3)C-Reactiveprotein

جب جسم میں ہلکی ہلکی Inflamation رہنے لگے تو یہ ایک اور طرح سے ان نالیوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ اس Inflamation کی وجہ سے جسم ایک Protein بناتا ہے جسے reactiveprotein کہتے ہیں جو کہ ایک جسم کا ردعمل ہے۔ اگر یہ جسم میں زیادہ ہے تو خون کی نالیاں زخمی ہوتی ہیں اور

Plaque بننے کا Process شروع ہو جاتا ہے۔ کئی سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اگر خون میں یہ پائی جائے تو دل کے دورہ کے مواقع کئی اور چیز کے پائے جانے سے زیادہ ہیں۔

(4) Insulin Resistance

ہمارے جسم کے خلیوں پر Insulin receptos (Cells) ہوتے ہیں، جو کہ Insulin کو خلیوں کے اندر شکر کو لے جانے میں مدد کرتے ہیں وہ جہاں جا کر Glucose یا شکر جلتی ہے اور جسم کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ کئی لوگوں میں جن میں خاص کر وہ لوگ ہیں جن کے پیٹ پر چربی زیادہ ہو (Centralobesity) یا جو کہ مصنوعی شکر بہت کھاتے ہوں چاہے وہ کسی شکل میں عام چینی، sweets Chocolates ان میں Insulin Resistance پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں پر غور طلب بات یہ ہے کہ ان کا لبلبہ انسولین بنا رہا ہوتا ہے لیکن کیونکہ receptos ان کی مدد نہیں کرتے جس کے نتیجہ میں خون میں شکر کی مقدار بڑھنے لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے لبلبہ زیادہ انسولین بنا کر خون میں بھیجتا ہے۔ جب تک کہ انسولین اپنا کام پورا نہ کر لے۔ نتیجتاً خون میں انسولین کی مقدار بڑھتی رہتی ہے اور خون کی نالیوں کو نقصان پہنچتا ہے اور بے ضرر چیزیں وہاں پر جمنا شروع ہوتی ہیں۔ یہاں ایک بات واضح کرتا چلوں کہ یہ حالت ذیابیطس سے مختلف ہے۔ لیکن زیادہ عرصہ رہنے کی وجہ سے ذیابیطس ہو سکتی ہے۔

ذیابیطس شکری میں خون میں شکر زیادہ اور انسولین کم ہوتی ہے جبکہ Insulin resistance میں شکر نارمل لیکن انسولین زیادہ پائی جاتی ہے۔

(5) Nutritional Deficiencies

ریسرچ نے ثابت کیا ہے کہ بہت سے دل کے حملےکے مریضوں میں جب مختلف اجزاء مثلاً کولیسٹرول وغیرہ نارمل پائے گئے تو ان میں Magnesium کی مقدار کم پائی گئی اور جب انہیں وریدوں کے ذریعہ Magnesium دی گئی تو وہ بہت جلد تندرست ہو گئے۔ سائنسدان اس بات پر متفق ہیں کہ اگر خون میں Magnesium کم ہو جائے تو ہارٹ اٹیک ہونے کے مواقع بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کی ایک مثال ان کھلاڑیوں سے ملتی ہے جن میں کئی ایسے تھے جو کہ مراتھن قسم کی دوڑ میں حصہ لیتے تھے یا بہت تیز کھیلوں کے کھلاڑی تھے ان میں کوئی بیماری نہ تھی لیکن اچانک ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ تجربہ سے پتہ چلا کہ ان میں Magnesium کی قلت تھی۔

(6) Oxidized Cholesterol

تحقیق سے ثابت ہے کہ عام کولیسٹرول جو کہ غذا سے حاصل ہوتا ہے وہ نقصان دہ نہیں ہے لیکن جب یہی کولیسٹرول آکسیجن سے مل کر Oxidized ہو جاتی ہے بالفاظ دیگر خراب ہو جاتی ہے تو اس میں جمنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے مثلاً خراب گھی میں تلنے سے۔ ان میں وہ بھی شامل ہے جو کہ بار بار تلنے کے کام آئے۔ کیونکہ وہ Trans Fat میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

یہ خاص خاص عوامل ہیں جو کہ بالکل نئی تحقیق کی وجہ سے سامنے آئے جو کہ کولیسٹرول سے زیادہ توجہ کے لائق ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم ان پر زور دیں بجائے اس کے کہ صرف کولیسٹرول کو ہی ایک وجہ سمجھیں کہ ایک اچھا خاصا وقت اس کو درست کرنے میں لگا دیں۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں کو مدر فیڈنگ کروانے کے فوائد

اللہ تعالیٰ نے نظام قدرت کچھ اس طرح بنایا ہے کہ ہر شے اپنی اصل سے ہی پرورش پائی جاتی ہے۔ خصوصاً انسان کی پرورش کا نظام اس طرح مرتب کیا ہے کہ اس کی پرورش کا تو مکمل انتظام ہی فطرت پر رکھ دیا ہے۔ مثلاً نومولود بچے کی پرورش اور غذائیت کا سارا انتظام ماں کے دودھ میں موجود ہے اور ماں کا دودھ بچے کی پرورش کا بہترین ذریعہ ہے۔ حتیٰ کہ یہ طریقہ اس قدر مفید اور محفوظ ہے کہ قرآن پاک میں بھی اس کی تائید کی گئی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ ’’اور مائیں دو سال تک اپنے بچوں کو دودھ پلائیں‘‘۔

ماں کا دودھ نومولود بچے کو پیدائش کے فوراً بعد دے دینا چاہئے کیونکہ جدید تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ پیدائش کے فوراً بعد جو دودھ نما پانی ماں کے بطن سے بچے کو ملتا ہے۔ وہ اس کے لئے انتہائی مفید ہے۔ اس پانی کو Colostrium کہتے ہیں۔ اس میں ایسے خاص قیمتی اجزاء ہوتے ہیں۔ جو بچے کو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھتے ہیں۔ گویا ان اجزاء کی حیثیت ایک ایسے مرکب کی ہے کہ جس میں بچے کو تمام بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی قوت موجود ہے۔ سائنسی زبان میں اس قوت کو قوت مدافعت کہتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ پیدائش سے قبل بچہ ہر قسم کے جراثیم سے محفوظ ہوتا ہے۔ لیکن جیسے ہی اس کی دنیا میں آمد ہوتی ہے۔ ہر سمت سے مختلف جراثیم اس پر حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ جو اسے مختلف بیماریوں میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ لیکن قدرت نے اس کا انتظام Colostrium کے ذریعے کیا ہے۔ جس میں ہر قسم کی بیماری کا مقابلہ کرنے کے لئے اینٹی باڈیز (Anti Bodies) موجود ہیں۔ عموماً مائیں یا دیگر خواتین بچے کو Colostrium نہیں دینے دیتیں اور کہتی ہیں کہ یہ دودھ خراب ہے۔ لیکن یہ خیال بالکل غلط ہے۔ اب ماؤں کو اس کی تصحیح ضرور کرلینی چاہئے۔

ماں کا دودھ نومولود بچے کے لئے غذائی اجزاء کا بہترین مرکب ہے۔ اس میں بچہ کی ضرورت کے مطابق نشاستہ، پروٹین اور چکنائی شامل ہیں۔ مشاہدے اور تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ ایسی خواتین و حضرات جنہوں نے بچپن میں ماں کا دودھ پیا تھا۔ دلکی بیماری سے کافی حد تک محفوظ رہتے ہیں اور خون میں ان کا کولیسٹرول لیول بھی بہت کم ہوتا ہے۔ جو بچے وقت سے پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کی ماؤں کا دودھ ان ماؤں سے مختلف ہوتا ہے۔ جن کے بچے نوماہ کا عرصہ مکمل کرنے کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ غرضیکہ قدرت نے ہر بچے کے لئے ایک ایسا مکمل نظام تشکیل دیا ہے کہ اس کو اس کی ضروریات کے تحت غذا ملتی رہتی ہے۔ گائے کا دودھ اس کے اپنے بچے کے لئے موافق ہوتا ہے لیکن انسان کے بچے کے لئے نہیں۔

اس میں وہ اجزاء نہیں ہوتے جو انسان کے بچے کے لئے ضروری ہیں۔ گائے کے دودھ میں نمکیات زیادہ ہوتے ہیں جس کی وجہ سے بچے کے گردوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ اسی طرح پاؤڈر یا گائے کے دودھ میں کیلشیم اور فاسفورس کا تناسب کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ بچے میں کیلشیم کی کمی بھی ہو سکتی ہے۔ جبکہ ماں کے دودھ میں کیلشیم اور فاسفورس کا تناسب اتنا مناسب ہوتا ہے کہ بچے کی ہڈیاں صحیح اور متوازن طریقے سے بڑھتی رہتی ہیں۔ اس لئے ماؤں کو چاہئے کہ جس حد تک ممکن ہو، بچے کو اپنا دودھ پلائیں۔ اس سے ماں اور بچے کے درمیان قربت کا احساس بڑھتا ہے۔ پھر جن بچوں کی مائیں دودھ پلاتی ہیں۔ وہ سکول میں بھی باقی بچوں کی نسبت پڑھائی میں بہتر ہوتے ہیں۔ ہر کام دلچسپی اور توجہ سے کرتے ہیں۔ ایسے بچے بہت کم ضدی ہوتے ہیں اور نفسیاتی بیماریوں کا بھی کم شکار ہوتے ہیں۔ اب تک کی تحقیق میں کوئی ایسی بات سامنے نہیں آئی ہے جس کی وجہ سے ماں کا دودھ بچے کے لئے مناسب مقدار میں غذائیت فراہم نہ کر سکے۔ اگر ماں ذہنی طور پر بچے کو دودھ پلانے کے لئے تیار ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ بچے کو پیٹ بھر کر دودھ نہ مل سکے۔ کیونکہ ماں کی نفسیات اور ماں کے دودھ کا بہت گہرا ربط ہوتا ہے۔ جو ماں اپنے بچے کو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے توجہ سے دودھ پلائے گی۔ اس کے دودھ کے ذریعے بچے کو یقیناً بہتر غذائیت ملے گی۔

عموماً ہر ماں کو اپنے بچے کو دو سال کی عمر تک دودھ پلانا چاہئے۔ خصوصاً ابتدائی ماہ میں تو بچہ جب بھی دودھ مانگے اسے ضرور پلائے۔ البتہ چھ ماہ کی عمر کے بعد جب بچے کو ٹھوس غذا ملنی شروع ہوتی ہے تو دودھ دن میں چار سے چھ مرتبہ دیا جا سکتا ہے۔ ماں کے دودھ کے اجزاء بچے کی عمر کے ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے جیسے بچے کی عمر بڑھتی جاتی ہے۔ ماں کے دودھ کے اجزاء بھی اسی کے مطابق ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دو سال کی عمر تک بچے کو اس کی ضرورت کے مطابق دودھ ملتا رہتا ہے۔

ان تمام باتوں کے باوجود اگر بحالت مجبوری بچے کو اوپر کا دودھ دینا پڑے تو ہمیشہ بوتل کی بجائے چمچے اور پیالے یا کپ سے دینا چاہئے۔ کیونکہ عموماً مائیں بوتل کی صفائی۔ صحیح طریقے سے نہیں کرتیں۔ جس کی وجہ سے بوتل کے اندر گندگی جمع ہو جاتی ہے اور اس میں موجود جراثیم کی وجہ سے بچہ دستوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ایک عام رجحان یہ ہے کہ مائیں، بچوں کو گائے یا بھینس کے دودھ میں مزید پانی ملا کر دیتی ہیں۔ جس سے دودھ کی غذائیت کم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جب بھی بچے کو گائے یا بھینس کا دودھ دیں تو اس میں پانی ہرگز نہ ملائیں کیونکہ یہ فائدہ مند بھی نہیں اور مضر صحت بھی ہے۔ پھر جب ماں بچے کو ڈبے کا دودھ دیتی ہے۔ تو اس میں بھی پانی ابال کر نہیں ملاتی یا بعض اوقات مقررہ نسبت سے زائد پانی ملا دیتی ہے۔ تو اس وجہ سے بھی بچے کو دست لگ سکتے ہیں۔ گویا بوتل کا دودھ جراثیم کی افزائش اور بیماریوں کے پھیلاؤ کا اہم سبب ہے اور کبھی کبھی بچوں میں سخت قسم کے دست والٹی (ڈائریا) کی وجہ بھی بن جاتا ہے۔ اسی طرح جب بچے کو پانی دیا جائے تو وہ بھی بوتل کی بجائے کپ اور چمچے سے دینا چاہئے۔

ہمارا ملک ایک ترقی پذیر ملک ہے اور ایسے ملک کا کثیر زرمبادلہ اگر ڈبے کے دودھ پر خرچ ہو تو بڑے افسوس کی بات ہے۔ جبکہ ڈبے کی دودھ کی وجہ سے بچوں میں دست اور الٹی کی بیماری عام ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے والدین پر ادویات کا اضافی مالی بوجھ بھی پڑتا ہے۔ اس کی نسبت ماں کا دودھ ہر قسم کے جراثیم سے پاک، صاف ستھرا اور بالکل مفت ہوتا ہے۔ جو ہر وقت اور ہر جگہ دیا جا سکتا ہے اور بچے کے لئے مفید ترین بھی ہے۔

اس کے علاوہ بہت سی ماؤں میں یہ غلط فہمی عام ہے کہ حمل کے دوران بچے کو دودھ نہیں پلانا چاہئے۔ یہ خیال قطعاً غلط ہے۔ حمل کے دوران بھی ماں بچے کو دودھ پلا سکتی ہے اور اس سے اس کے ہونے والے بچے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ بلکہ دونوں بچوں کی پرورش ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ لیکن اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ماں اپنی غذا پر بھرپور توجہ دے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بچے کو پہلے چھ ماہ صرف اور صرف ماں کا دودھ دینا چاہئے اور اس دوران کوئی اضافی خوراک یا پانی وغیرہ ہرگز نہیں دینا چاہئے کیونکہ ماں کے دودھ میں 87 فیصد پانی ہوتا ہے۔ اس لئے خواہ موسم گرما ہی کیوں نہ ہو، بچے کو ہرگز پانی نہ دیں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ اس امر کا خیال رکھیں کہ گھر کی خواتین بغیر کسی وجہ کے بچے کو اوپر کا دودھ نہ دیں اور حتی الوسع مدر فیڈ کی کوشش کریں۔ تاکہ ہماری نئی نسل خصوصاً واقفین نو بچے جو جماعت کا بہت ہی قیمتی اثاثہ ہیں، صحتمند اور ذہین اور چاک و چوبند ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72094 میں چوہدری طاہرہ باجوہ

زوجہ چوہدری محمد ریاض قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2550 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ چوہدری طاہرہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد مظفر

مسل نمبر 72095 میں محمد شازل نگیال

ولد عبدالعظیم نگیال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شازل نگیال۔ گواہ شد نمبر 1 احمد اللہ باجوہ ولد چوہدری نصر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ہاشمی ولد سید محمد صادق ہاشمی

مسل نمبر 72096 میں خاور بشیر

ولد بشیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/13500 ڈالر کینیڈین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید عامر ولد چوہدری نذیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان طارق شیخ ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 72097 میں Tirah

زوجہ Oon قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) طلائی زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tirah۔ گواہ شد نمبر 1 Solihin۔ گواہ شد نمبر 2 Oon

مسل نمبر 72098 میں Ida Fitriah Kulsum.N

بنت Bahtiar A Safari قوم...... پیشہ...... عمر......سال بیعت......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ida Fitriah Kulsum.N گواہ شد نمبر 1 Lukman Nur Hakim گواہ شد نمبر 2 Bahtiar.A.Safari

مسل نمبر 72099 میں Dewi Kurniasih

زوجہ HIDIR Ahmid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/RP2250000 (2) طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/RP2900000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dewi Kurniasih۔ گواہ شد نمبر 1 Rafik Ahmad گواہ شد نمبر 2 Barnas Syakirin

مسل نمبر 72100 میں Oom Soma

ولد Pakih قوم...... پیشہ لیبر عمر......سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Oom Soma۔ گواہ شد نمبر 1 TJukar گواہ شد نمبر 2 Sugandi۔ Khotiman

مسل نمبر 72101 میں ثناء اللہ ملک

ولد ذکاء اللہ ملک قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/88000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72102 میں ثروت جہاں آرا ملک

زوجہ ثناء اللہ ملک قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 350 گرام مالیتی -/3500 پاؤنڈ (2) حق مہر -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت جہاں آراء۔ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن خان ولد ایم الطاف خان۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 72103 میں ملک احسان الحق خان

ولد ملک انوار الحق خان قوم ملک پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع لاہور کینٹ کا حصہ جس میں 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع ملتان کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت

Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احسان الحق خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 72104 میں حمیرہ احسان ملک

بنت ملک احسان الحق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیرہ احسان ملک۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ مبارک احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 72105 میں مظفر احمد کھوکھر

ولد نذیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/600000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین خان ولد فیروز خان

مسل نمبر 72106 میں نعیمہ صدیقہ کھوکھر

زوجہ مظفر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی اندازاً -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیمہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز الرحمٰن ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 72107 میں سلمان احمد کھوکھر

ولد مظفر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/360 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز الرحمٰن ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 72108 میں عبدالکریم

ولد عبداللطیف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد ولد عبدالحئی گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 72109 میں غزالہ کریم

زوجہ عبدالکریم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سولہ تولے مالیتی -/1650 پاؤنڈ (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد گواہ شد نمبر 2 دین محمد

مسل نمبر 72110 میں نبیلہ احمد آصف

بنت عبدالکریم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ احمد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد شمیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران یوسف ولد صدیق

مسل نمبر 72111 میں احمد ودود چوہدری

ولد چوہدری مسعود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ودود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 ملک احسان الحق ولد ملک انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 72112 میں ملیحہ صدف چوہدری

زوجہ احمد ودود چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/150 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ صدف چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ودود چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 72113 میں انیس احمد

ولد اسد اللہ خان قوم ...... پیشہ فارماسسٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/225000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ناصر الدین زکریا ولد میاں عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 72114 میں عامر انیس

ولد چوہدری انیس احمد قوم ھندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع پشاور مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر انیس۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رفیق احمد جاوید ولد چوہدری محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد ایچ کے غوری ولد محمد ناظم خان غوری

مسل نمبر 72115 میں فرخندہ بیگ

زوجہ مرزا مبارک بیگ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد صوفی عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ایچ چیمہ ولد محمد حسین چیمہ

مسل نمبر 72116 میں نمود سحر محمود

بنت ملک خالد محمود قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی لاکٹ مالیتی -/50 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود والد موصیہ

مسل نمبر 72117 میں یاسمین

زوجہ رؤف احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/1900 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد حسن۔ گواہ شد نمبر 2 رؤف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72118 میں میمونہ سمیع

زوجہ عبدالسمیع قوم یوسف زئی پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ سمیع۔ گواہ شد نمبر 1 اختر احمد قریشی ولد عبدالحمید قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 شریف اے بھٹی ولد علی احمد

مسل نمبر 72119 میں سہیل اسلم

ولد الیاس احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) کار مالیتی -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/936 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال محمود

مسل نمبر 72120 میں مہوش ناز انور

زوجہ عابد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/308000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش ناز انور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور حسین ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 رشید بلوچ ولد محمد حسن بلوچ

مسل نمبر 72121 میں عالیہ بشریٰ عمیر

زوجہ احسن عمیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 42 تولے مالیتی -/5040 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ بشریٰ عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسن عمیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 72122 میں امۃ الحئی

زوجہ مبارک احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی اندازاً -/660 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امۃ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72123 میں رخسانہ طاہرہ

زوجہ عبدالحلیم خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/1500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عرفان احمد شاہ ولد سید ناصر احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 72124 میں فرید احمد احسن

ولد ملک محمد اعظم قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری جائیداد مالیتی -/120000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/875000 پاؤنڈ ہے (2) رہائشی مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ جس پر بینک قرض -/210000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2788 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فرید احمد احسن ۔گواہ شد نمبر1 ملک محمد اعظم والد موصی وصیت نمبر 30577 گواہ شد نمبر2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر72125 میں ناصرہ احمد باسط

زوجہ رشید احمد باسط قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/1000 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ناصرہ احمد باسط ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد باسط خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر72126 میں عائشہ عثمان کریم

زوجہ عثمان احمد کریم قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 100 تولے مالیتی -/12000 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ عثمان کریم ۔گواہ شد نمبر1 عبدالمجید بٹ۔گواہ شد نمبر2 عثمان احمد کریم خاوند موصیہ

مسل نمبر72127 میں قمر النساء احمد

زوجہ چوہدری حامد احمد قوم راجپوت پیشہ پارٹ ٹائم جاب عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/500 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ قمر النساء احمد ۔گواہ شد نمبر1 حامد احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید بٹ ولد عبدالحئی بٹ

مسل نمبر72128 میں آفتاب احمد

ولد ہدایت اللہ شاد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ آفتاب احمد ۔گواہ شد نمبر1 سید نعیم احمد شاہ ولد سید طفیل محمد شاہ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر2 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر72129 میں فیاض احمد ملہی

ولد چوہدری نبی احمد ملہی قوم ملہی پیشہ Cab عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ جس میں والدہ اور ہمشیرہ حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت Cab مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ فیاض احمد ملہی ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد ۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ساہی ولد چوہدری ذکاء اللہ

مسل نمبر72130 میں ہارون بلال

ولد اظہر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہارون بلال ۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ مربی سلسلہ ۔گواہ شد نمبر2 محمد خلیق

مسل نمبر72131 میں خورشید بیگم احمد

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت 1973ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/137-67 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خورشید بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ایم سلیم شاہد۔گواہ شد نمبر2 عبدالمنان طاہر

مسل نمبر72132 میں ریحان ناصر سید

ولد ناصر احمد سید قوم سید پیشہ کنسلٹنٹ عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ریحان ناصر سید۔ گواہ شد نمبر1 ناصر آفتاب سید ولد عبدالکریم سید ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالکریم شرما ولد شیخ عبدالرحیم شرما

مسل نمبر72133 میں ندیم احمد

ولد محمد سعید قوم شیخ پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد یٰسین ولد معراج دین

مسل نمبر72134 میں سید محمد ظہیر شاہ

ولد سید افضل شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت 1999ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/17000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سید محمد ظہیر شاہ ۔گواہ شد نمبر1 نوید آئی مغل ۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر طاہر خان

مسل نمبر72135 میں نادیہ صداقت شیخ

زوجہ صداقت احمد پرویز قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے اندازاً مالیتی -/2800 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ صداقت شیخ۔گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد پرویز خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 72136 میں زاہدہ بینش

زوجہ احمد شاہ ناز قوم جٹ جالب پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/1948 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3600 اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ بینش۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 33169۔گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22495

مسل نمبر 72137 میں ناصرہ رحمٰن

زوجہ محبوب الرحمٰن قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 229.2 گرام مالیتی -/2250.38 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/99-457 پاؤنڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 فرزانہ احمد۔گواہ شد نمبر 3 سائرہ رحمٰن

مسل نمبر 72138 میں راشدہ عمران

زوجہ عمران احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ عمران۔گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرم ولد ملک پیر محمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خان ولد ملک عبدالمجید خان

مسل نمبر 72139 میں امتہ البصیر

زوجہ محمود احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500-306 گرام مالیتی -/2450 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ البصیر۔گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد چھٹی مسیح ولد مرزا محمد حسین چھٹی مسیح۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72140 میں

Naima Talat Chaudry

بنت رفیق احمد جاوید چوہدری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Naima Talat Chaudry۔گواہ شد نمبر 1 شمیم اے بھٹی گواہ شد نمبر 2 شاہد ایچ کے غوری

اطلاعات واعلانات

نکاح

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب M.D (بیلا روس) واقف زندگی ابن مکرم ماسٹر منیر احمد صاحب آف مرید کے ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 6۔اگست 2007ء کو ہمراہ محترمہ وسیمہ منورہ صاحبہ ایم ایس سی بنت مکرم بشیر احمد صاحب آف فیکٹری ایریا ربوہ بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب کیا۔مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف مکرم میاں احمد دین صاحب آف گھٹیالیاں ضلع نارووال کے پوتے ہیں۔آپ نے مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کر رکھا ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کا تقرر احمدیہ ہسپتال، بصے، گیمبیا کیلئے منظور فرمایا ہے اور مکرم ڈاکٹر صاحب عنقریب میدان عمل کیلئے روانہ ہو جائیں گے۔اس نکاح کے بہت بابرکت ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم رانا رفیق احمد صاحب چک 2/T.D.A ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

برادرم مکرم رانا مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری کرامت اللہ خان صاحب کاٹھگڑھی و مکرمہ عابدہ مبارک صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب کاٹھگڑھی صدر جماعت احمدیہ چک 2/T.D.A کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے رانا طلحہ احمد بعمر 9 سال کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ازراہ شفقت پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطیۃ الہادی نام عطا فرمایا ہے۔نومولودہ حضرت چوہدری ہدایت اللہ خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود و دربان حضرت اماں جان اور اسی طرح مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب کاٹھگڑھی مرحوم کی نسل سے ہے۔احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیزہ کو باعمر کرے والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور نافع الناس وجود بنائے۔آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم چوہدری حمید الدین اختر صاحب صدر محلہ دار العلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری اظہر محمود صاحب ابن مکرم چوہدری رانا محمود احمد صاحب کے نکاح کا اعلان محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 8 جولائی 2007ء کو محترمہ آصفہ لطیف صاحبہ بنت مکرم میاں لطیف احمد صاحب مرحوم دار الفضل شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ سولہ ہزار 8 سو بیاسی درہم حق مہر پر بیت المبارک میں کیا۔مورخہ 14۔اگست کو بارات گوندل بینکوئیٹ ہال گئی اور تقریب رخصتانہ کے موقع پر مکرم نعمت اللہ صاحب نے دعا کروائی۔15۔اگست کو دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سندھ مدرسہ

سرسید احمد خان نے 1875ء میں اینگلو اورینٹل کالج علی گڑھ کے قیام سے مسلمانان ہند کی تعلیمی نشاۃ ثانیہ کی جو بنیاد رکھی تھی۔اس کے اثرات پورے برصغیر میں محسوس کئے گئے۔سرسید کی اس تحریک سے متاثر ہونے والوں میں صوبہ سندھ کی ایک نمایاں شخصیت جناب حسن علی بے آفندی کی تھی۔

حسن علی آفندی ان دنوں کراچی میں قانونی پریکٹس کے پیشے سے منسلک تھے۔انہوں نے مسلمانان سندھ کی تعلیمی پستی دور کرنے کے لئے ایک مدرسے کے قیام کی داغ بیل ڈالنے کے لئے 1885ء میں سرسید احمد خان سے ملاقات کی غرض سے علی گڑھ تک کا سفر کیا واپسی پر انہوں نے سندھ مدرسہ بورڈ قائم کیا۔جس کے وہ تاحیات صدر رہے۔

اس بورڈ کے زیر انتظام انہوں نے یکم ستمبر 1885ء کو بولٹن مارکیٹ کے قریب ایک کرائے کی دومنزلہ عمارت میں سندھ مدرسۃ الاسلام قائم کیا۔بعد 14 نومبر 1887ء کو لارڈ فرن نے سندھ مدرسۃ الاسلام کی موجودہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔اس عمارت کی تکمیل پر سندھ مدرسۃ الاسلام اس نئی عمارت میں منتقل ہو گیا۔اس عمارت کی تعمیر پر ایک لاکھ 97 ہزار 188 روپے ساڑھے دس آنے لاگت آئی تھی۔

سندھ مدرسۃ الاسلام کی عمارت کا نقشہ اس زمانے کے کراچی میونسپلٹی کے ریذیڈنٹ آرکیٹیکٹ جیمز اسٹریچن نے بنایا تھا اور انہی نے اس کی تعمیرات کی نگرانی بھی کی تھی۔

یکم ستمبر 1985ء کو سندھ مدرسۃ الاسلام کے قیام کی صد سالہ سالگرہ منائی گئی۔ان سو برسوں میں اس تعلیمی ادارے سے جن شخصیات نے اکتساب کیا ان میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے علاوہ علامہ آئی آئی قاضی، مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ، غلام محمد بھرگڑی، شیخ عبدالمجید سندھی، اے کے بروہی، شمس العلماء ڈاکٹر داؤد پوتہ اور دوسرے سینکڑوں افراد شامل ہیں۔

خبریں

10 ستمبر کو اسلام آباد پہنچیں گے سابق وزیر اعظم اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے 10 ستمبر کو پاکستان واپس آنے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرف حکومت سے کوئی ڈیل، ڈائیلاگ یا مصالحت نہیں ہوگی۔ جنرل مشرف کو فوج اور ملک چھوڑنا ہوگا۔ 10 ستمبر کو اسلام آباد میں اسی جگہ اتریں گے جہاں سے انہیں جلاوطن کیا گیا تھا۔

ایمرجنسی یا مارشل لاء پاکستان کا مستقبل نہیں صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ مارشل لاء یا ایمرجنسی پاکستان کا مستقبل نہیں ہے۔ میں وردی کے بارے میں فیصلہ آئین کے مطابق کروں گا۔ ایوان صدر میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے سوالوں کے جوابات دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ ڈکٹیٹر نہیں ہوں میں نے میڈیا کو پابندیوں سے آزاد کیا، صدارتی اور عام انتخابات میں کوئی خلل نہ ڈالے، نیشنل سیکیورٹی کونسل بنا دی ہے جو حکومت پر چیک اینڈ بیلنس رکھے گی۔ یہ ادارہ اسی لئے بنایا ہے۔ معیشت کی مضبوطی کیلئے سیاسی استحکام ضروری ہے، انتہا پسندی اور سیاسی استحکام ہمیں ڈبو سکتا ہے اور کوئی خطرہ نہیں، غیر یقینی صورتحال تین چار ماہ میں ختم ہو جائے گی۔

سویڈن کے قائمقام سفیر کی دفتر خارجہ طلبی

سویڈن کے قائمقام سفیر کو دفتر خارجہ میں طلب کر کے توہین آمیز خاکے کی اشاعت پر شدید احتجاج کیا گیا۔ جیو کے مطابق دفتر خارجہ کی ترجمان نے اس موقع پر کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ یورپ میں آزادی رائے کے اظہار کی آزادی کو مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

ٹیکنالوجی کی منتقلی سے پاکستان مقامی طور پر جنگی جہاز بنا سکے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پی تھری اورین طیاروں کی وجہ سے بحریہ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فریگیٹ 22 کا منصوبہ صحیح طریقے سے چل رہا ہے، اس سے پاکستان جہاز سازی کی صنعت میں خود کفیل ہو جائے گا اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے پاکستان مقامی طور پر بھی جنگی جہاز بنا سکے گا۔ پاکستان خطہ میں امن کا خواہاں ہے۔ امن صرف طاقت کے حصول سے ممکن ہے جس کیلئے کم از کم ایٹمی صلاحیت برقرار رکھی جائے گی۔

پاکستان نے نیوکلیئر سپلائر گروپ سے رابطے تیز کر دیئے بھارت نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان نے بھارت امریکہ سول نیوکلیئر ڈیل کو سبوتاژ کرنے کیلئے نیوکلیئر سپلائر گروپ سے رابطے تیز کر دیئے ہیں جبکہ پاکستان نے اس الزام کی سختی سے تردید کی ہے۔ دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ پاکستان کے نیوکلیئر سپلائر گروپ سے رابطے کئی سالوں سے ہیں اور اس کو ہم برقرار رکھیں گے۔

"میرج ٹرین" سروس ستمبر میں شروع ہو گی وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ ملکی تاریخ میں پہلی بار پاکستان ریلوے ستمبر کے پہلے ہفتے میں "میرج ٹرین" سروس شروع کرنے والی ہے جس کے تحت اب بارات ٹرین میں آیا اور جایا کرے گی۔ میرج ٹرین میں دلہن اور دولہا کے الگ کمرے کے علاوہ باراتیوں اور دلہن کے عزیز واقارب کیلئے خصوصی کیبن میں نشستیں ہوں گی۔ عوام میرج ٹرین کی سستے داموں بکنگ کرا سکیں گے۔

نماز جنازہ

مکرم داؤد احمد صاحب حنیف نائب امیر و مشنری انچارج امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چودھری سید محمد صاحب مرحوم چک نمبر 332 ج۔ب دھنی دیو مورخہ 29۔اگست 2007ء کو بعمر 84 سال امریکہ میں وفات پا گئی ہیں۔ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں اور ہسپتال میں داخل تھیں کہ اللہ کا بلاوا آ گیا۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی میت پاکستان لائی جا رہی ہے۔ اور 3 ستمبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔ آپ دعا گو، متقی، ملنسار اور ہمدرد وجود کی مالکہ تھیں۔ اپنے سوگواران میں خاکسار کے علاوہ مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب یو۔کے، مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب ورجینیا اور مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب کینیڈا ہیں۔ مرحومہ کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم ستمبر

طلوع فجر	4:17
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:35

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

سیل - سیل - سیل
محدود مدت کیلئے قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دار البرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201042-5789565-5789765

ہمارا نصب العین، دیانت، محنت، عمل پیہم
ھیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کو پرسکون اور محفوظ ماحول میں عمدہ تعلیم دلوائیں۔ ہمارے ہاں تربیت اور ڈسپلن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مثالی نرسری (AI) میں بسہولت داخلے سے فائدہ اٹھائیں۔
یکم ستمبر سے نئی کلاسیں اور داخلے شروع
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان فون نمبر 047-6005657

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0333-8988158-0334-6201923 رہائش 047-6211113

RAYYAN'S ®
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2

ALL YOUR INTERNATIONAL & DOMESTIC TRAVEL NEEDS ARE MADE AFFORDABLE AT:
EAGLET TRAVEL COMPANY (PVT) LTD. (IATA)
WE ALSO REPRESENT
M/s HANSE MERKUR OF GERMANY
APPROVED FOR VISA TRAVEL INSURANCE FOR ALL SCHENGEN COUNTRIES AT CHEAPEST RATES
Please Contact:
Office# 14,Block 12-C Jinnah Super Market Islmabad.
PH: 051-2651231-33,2651101-4, 2650232,2654081